# 26799 - لپ اسٹك استعمال كرنا

**سوال**

كيا ميرے ليے صرف اپنے خاوند كے سامنے لپ اسٹك استعمال كرنا جائز ہے ؟
بعض لوگوں كا كہنا ہے كہ لپ اسٹك ميں خنزيز كى چربى پائى جاتى ہے، كيا يہ بات صحيح ہے، اور اگر صحيح ہے تو كيا ہمارے ليے اسے استعمال كرنا جائز ہے، برائے مہربانى وضاحت فرمائيں ؟

**پسنديده جواب**

الحمد لله.

جو چيز بھى زينت اور بناؤ سنگھار كے ليے ہے اس ميں اصل تو حلت اور جواز ہى ہے.

اللہ سبحانہ وتعالى كا فرمان ہے:

وہ اللہ ہى ہے جس نے زمين ميں جو كچھ بھى ہے وہ تمہارے ليے پيدا كيا ہے البقرة ( 29 ).

اور اگر خاوند كے ليے بناؤ سنگھار كرنا مقصود ہو تو يہ مستحب ہے، جو كہ مشروع امر ہے، ليكن يہ معاملہ اس كے ساتھ مقيد ہے كہ جب تك وہ كسى حرام كام ميں استعمال نہ ہو، مثلا كسى ايسے شخص كے ليے بناؤ سنگھار كرنا جو اجنبى مردوں اور غير محرم كے سامنے زينت ظاہر كرنى جائز نہيں.

اور اسى طرح يہ بھى شرط ہے كہ ان اشياء ميں كوئى حرام چيز استعمال نہ كى گئى ہو، يا پھر ان ميں كوئى ايسا مادہ نہ پايا جائے جو بدن كے ليے نقصان دہ ہو، يا پھر اس ميں نجس چيز نہ پائى گئى ہو مثلا خنزير كى چربى وغيرہ، تو اس صورت ميں يہ حرام ہو گى؛ كيونكہ انسان كو نقصان دہ چيز كے استعمال سے منع كيا گيا ہے.

رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم كا فرمان ہے:

" نہ تو خود نقصان اٹھائيں، اور نہ ہى كسى دوسرے كو نقصان ديں "

شيخ ابن عثيمين رحمہ اللہ كہتے ہيں:

" لپ اسٹك لگانے ميں كوئى حرج نہيں، كيونكہ اصل تو حلت ہے جب تك حرمت واضح نہ ہو جائے..... ، ليكن اگر يہ

ثابت ہو جائے کہ یہ ہونٹوں کے لیے نقصان دہ ہے، یہ ہونٹوں کو خشک کر کے اس کی تیل والی رطوبت ختم کر دیتی ہے تو پھر اس طرح کی حالت میں اس سے منع کیا جائیگا.

اور مجھے یہ بتایا گیا ہے کہ اس سے ہونٹ پھٹ جاتے ہیں، لہذا اگر یہ ثابت ہو جائے تو پھر انسان کو نقصان دینے والی چیز سے منع کیا گیا ہے "

دیکھیں: فتاوی منار الاسلام ( 3 / 831 ).

ڈاکٹر وجیہ زین العابدین نے " الوعی الاسلامی " نامی میگیزین میں ایك مضمون لکھا ہے جس میں انہوں نے میك اپ کی اشیاء کے استعمال کے نقصانات بیان کیے ہیں، جو آج کل عورتیں استعمال کر رہی ہیں:

..... لپ اسٹك کے استعمال سے ہونٹوں میں ورم بھی آ سکتی ہے یا پھر اس کی پتلی اور رقیق جلد خشك ہو کر پھٹ جاتی ہے، کیونکہ لپ اسٹك ہونٹوں کو محفوظ رکھنے والے اوپر کے طبقہ کی جلد کو زائل کر دیتی ہے....

ماخوذ از کتاب: زینۃ المراۃ المسلۃ تالیف الشیخ عبد اللہ الفوزان صفحہ نمبر ( 51 ).

اس لیے عورت کو میك کی اشیاء استعمال کرنے سے قبل یہ یقین کر لینا چاہیے کہ آیا یہ اشیاء اس کے بدن کو نقصان تو نہیں دینگی.

واللہ اعلم .